ادبیات

نعت

جناب عطاء اللہ صاحب عطا وکیل ڈیرہ اسماعیل خان

گر سوئے من از لطف کنی نیم نگا ہے — این کاہ سرِ راہ شود کوہ بجا ہے
اُمت ہمہ در حشر بہ امیدِ شفاعت — خم کردہ میان پیشِ تو چوں یکشبہ ما ہے
در سایۂ تو ایکہ قدرت سایہ ندارد — اُمت ہمہ در حشر بجوید پنا ہے
در حشر بجوید نگہِ مہرِ تو ہر چند — پوشیم ز شرم تو بہ صد پردہ گنا ہے
اُفتادگی ام وجہ مراتب شود آخر — معراج کند یوسفِ اُفتادہ بچا ہے
از نورِ تو خورشید فلک سایہ فگن شد — از رشکِ تو بر سینۂ مہ داغِ سیا ہے
اے رحمتِ عالم چہ شود گر بنوازی — ما منتظرانِ کرمت را بہ نگا ہے
از زمرۂ عشاق نباشد کہ نہ جوید — در پیچ و خمِ گیسوئے تو جائے پنا ہے

از پردہ بروں آ کہ بکوئے تو شب و روز
استادہ ہزاراں چو عطا چشم برا ہے

★

ع کیا قلب کی ہوگی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھیں گے

جناب خواجہ محمد عادل صاحب ڈھاکہ

سوئی ہوئی قسمت جاگے گی اللہ کا حبیب گھر دیکھینگے — سجدے میں ادہر گر جائیگا سر جب وہ دہر ہم در دیکھینگے
کب ہوگا وہ دن اللہ اللہ ہم روضۂ انور دیکھینگے — آنکھوں میں عقیدت کے آنسو رحمت کا وہ منظر دیکھینگے
ہر گام پہ ہوا اک سجدۂ شکر اس شان سے پہنچیں طیبہ تک — کیا قلب کی ہوگی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھینگے
اعمالِ سیہ دل سینہ دھڑکن آنکھوں میں ندامت کے آنسو — خود جوش میں رحمت آئیگی آقا جو یہ منظر دیکھینگے

محشر میں جو پہنچوں گا عادل سر پہ لادے انبارِ گنہ
شرمندہ ہوں کیا فرمائیں گے جب شافع محشر دیکھینگے

★